http://baask.com/literature

البلوچ

ہفتہ وار — کراچی

تمام قوم بلوچ کی

واحد و حقیقی ترجمان

جلد ۱ اتوار ۲۶ ربیع الاول سنہ ۱۳۵۱ھ مطابق ۳۱ جولائی سنہ ۱۹۳۲ء نمبر ۳

بلوچستان کے روشن ماضی و تاریک حال کے اسباب

(گذشتہ سے پیوستہ)

اس وقت ان کا وجود بالکل صفر کے برابر تھا۔ یعنی یہ انسانیت آزار جرائم بالکل نہیں ہوتے تھے۔ کہا جاتا ہے کہ عصر حاضر کی ترقیات اس حد کو پہنچ گئی ہیں۔ کہ گذشتہ زمانے میں ان کا تصور بھی ناممکن تھا۔ مگر اس کو کیا کہئے کہ وہ بہت قریب قتل و غارت خون ریزی اور لوٹ مار کا ایک قلع قمع کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکیں۔ مگر ان گذشتہ ادوار میں ان جرائم کا وجود ہی مفقود تھا۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ خان علیہ الرحمہ گھوڑے پر سوار حسب معمول سیر کو جا رہے تھے چلتے چلتے شہر سے تقریباً دس بارہ میل نکل گئے۔ ناگہاں دیکھا ایک بلوچی النسل بڑھیا تنہا جنگل میں لکڑیاں کاٹتی ہوئی نظر پڑی۔ آپ ذرا آگے بڑھے اور عورت سے فرمایا کہ اس سنسان ویرانے میں تمہیں کسی رہزن اور لٹیرے کا خوف نہیں جو یوں آزادانہ جنگل سے لکڑیاں فراہم کر رہی ہے۔ عورت چونکہ آپ کو نہیں پہچانتی تھی۔ ذرا بگڑ کر بولی کہ کیا "نصیر خان" لٹیروں کو نہیں سوجھتا؟ میں تو برابر سال دو سال سے یہ کام کر رہی ہوں لیکن آج تک میرے ساتھ ایسا کوئی واقعہ پیش نہیں آیا۔ یہ اس عہد کا واقعہ ہے۔ جبکہ انسان موجودہ تمدن تہذیب و شائستگی سے ناآشنا تھا۔ کیا تاریخ اس بوڑھی عورت کے جواب کو بھول سکتی ہے!

ایک اور قابل ذکر بات یاد آگئی کہ جب خان مرحوم ایک جمعیت لشکر مشہد کی جنگ لڑنے گئے۔ اور اپنے جذبہ ایمانی کی پختگی اور استقلال کی بدولت فائز المرام فتحیاب ہو کر واپس ہوئے۔ تو حدود بلوچستان میں داخل ہوتے ہی آپنے برقعہ اوڑھ لیا جسکی غرض و غایت یہ تھی کہ ہزاروں کی تعداد میں بلوچی خواتین بیوہ ہو گئی ہیں۔ ان کے بچے یتیم ہو گئے ہیں انہیں شرم کے مارے کیا منہ دکھاؤں گا۔

ہمراہیوں کے بیحد اصرار کے باوجود آپ اپنے عزم پر کاربند رہے۔ جب دارالخلافہ قلات چند منزل کے فاصلہ پر رہ گیا۔ تو ایک گاؤں کے نزدیک چند بلوچی خواتین ملیں جنہیں پوچھنے پر معلوم ہوا کہ نقاب پوش میر نصیر خان ہیں۔ اور شرم کی وجہ سے نقاب اوڑھ رکھا ہے۔ غیور اور شجاع بلوچی خواتین نے بڑھ کر گھوڑے کی باگ تھام لی اور گویا ہوئیں کہ اے حق پناہ توحید پرست تاجدار تو کیوں بے وجہ غمگین اور اداس ہے اگر ہزاروں بلوچی خواتین بیوہ ہو گئی ہیں۔ اور بچے یتیمی کے مصائب و شدائد برداشت کرنے کو چھوڑ دئے گئے ہیں۔ تو کیا غم ہے۔ ہم نے زیادہ تعداد میں لڑکے اور لڑکیاں پیدا کی ہیں۔ اور جن کو تجھ جیسا ایک قابل فرزند ہوا انہیں کیا غم ہے۔ یہ جواب سنتے ہی آپ نے نقاب اتار دیا۔

غرضیکہ باوجود تعلیمی پستی۔ علمی فرومائیگی۔ مرکز علم و ادب سے بعد و بیگانگی کے ہم میں اس قدر اخلاص۔ جھوٹ۔ مکر و ریا اور خود غرضی نہ تھی جس سے آج بلوچیوں کا دامن ملوث و داغدار ہو چکا ہے۔ کس قدر ندامت اور شرم کا مقام ہے۔ کہ ہمارے بزرگ جن خلاف شریعت رسم و رواج توہمات اور مختلف النوع خرابیوں کو مٹانے پر تلے ہوئے تھے۔ اور اس میں کامیاب رہے تھے۔ آج وہ سب ایک ایک کر کے ہم میں پائی جاتی ہیں۔ بلوچستان کا عہد رفتہ تو ایسا شاندار ہے کہ مخالفین سے بھی خراج تحسین ادا کرنے پر مجبور ہیں۔ اور اب ہماری ذہنی اور اخلاقی پستی کا یہ عالم ہے کہ انسانیت بھی ہم سے پناہ مانگتی ہے۔ [illegible] بھی ہم سے تنگ ہوئی جاتی ہے۔

(باقی آئندہ)

(محمد اسمٰعیل [illegible] پبلشر نے دفتر البلوچ [illegible] کراچی سے شائع کیا۔ اور شیخ عبدالعزیز [illegible] پرنٹر نے عباسی [illegible] پریس [illegible] کراچی میں چھپایا)

جلد ۱ نمبر ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہفتہ وار

البلوچ

کراچی بروز جمعہ ۲۰ ربیع الاول ۱۳۵۲ھ مطابق ۱۴ جولائی ۱۹۳۳ء

انجمن اتحاد الاسلام ریگیرین لیاری کراچی کی تعلیمی قومی و ملی خدمات

تعلیمی [illegible] انجمن [illegible] ہے کہ [illegible] کیا ہے [illegible] ہمارے مسلمانوں کی حالت [illegible] کے [illegible] ہے۔ انجمن نے [illegible] بلوچستان [illegible] تعلیم [illegible]

کا سوال تھا [illegible] پانچ [illegible] سیکھ سکتے ہیں تعلیم [illegible] آج ہماری [illegible] کے تعلیم [illegible] کراچی [illegible] ہے [illegible] اور [illegible] مدرسہ [illegible] اضافہ ہو جاتا ہے [illegible] انجمن نے [illegible] عربی فارسی [illegible] چونکہ [illegible] اور [illegible] بلوچ [illegible] تعلیم [illegible] سال [illegible] بچوں [illegible]

کام کر رہے ہیں [illegible] انجمن [illegible] خیال ہے کہ [illegible] [illegible] انجمن نے [illegible] دوسری [illegible] انجمن [illegible] بلوچی [illegible] کو [illegible] وہ [illegible] انجمن [illegible] انتظام کیا جائیگا [illegible] تعلیمی خدمت ہے تاکہ [illegible] تعلیم [illegible]

ہم انجمن اتحاد الاسلام کی قومی و ملی خدمات [illegible] انجمن [illegible] ہماری دعا ہے کہ [illegible] ترقی بخشے۔

سندھ اور بلوچستان

سندھ کو بمبئی سے علیحدہ صوبہ بنا دیا جائے گا [illegible] غالب ہے کہ بلوچستان کو سندھ سے ملا کر ایک صوبہ بنا دیا جائے۔

۱۴ جولائی ۱۹۳۳ء

ریاست بلوچستان میں اعلیٰحضرت خان محمد اعظم خان کی حکومت کے برکات

جناب مستطاب خان بہادر گل محمد خان وزیر اعظم ریاست بلوچستان کا دورہ مکران

(از قلم جناب [illegible] (کراچی))

بلوچان مکران [illegible] سال سے سابق [illegible] کے [illegible] وزیر اعظم [illegible] کی خدمت [illegible] کرتے تھے [illegible] وزیر اعظم [illegible] وزارت [illegible] مکران [illegible] وزیر اعظم [illegible] بلوچ [illegible] خان [illegible] اور [illegible] وطن [illegible] مکران [illegible]

[illegible] وزیر اعظم خان [illegible] بلوچستان کی [illegible] خان بہادر گل محمد خان صاحب [illegible] ذات قلات کے زمام [illegible] مکران [illegible] کے [illegible] وزیر اعظم [illegible] مکران کے [illegible] خان بہادر گل محمد خان صاحب [illegible] وغیرہ علاقوں کے [illegible] اس کام کو [illegible] مکران کے [illegible] وغیرہ مراسلات اور بلوچ مکران کا دورہ کیا اور [illegible] علاقہ [illegible] مکران سے [illegible]

[illegible] سابق وزارت کے ظلم [illegible] کراچی وغیرہ [illegible] پھرتے تھے [illegible] اصلاحات [illegible] وطن [illegible] اطمینان [illegible] حضرت خان نے [illegible] معززین [illegible] اور [illegible] وزیر اعظم صاحب بہادر نے [illegible] بلوچان مکران کو [illegible] [illegible] کراچی [illegible] وزیر اعظم صاحب کو [illegible] انتظام و اصلاح کی طرف متوجہ [illegible] اور [illegible] حضرت میر محمد اعظم خان [illegible] بلوچستان [illegible]

آمین ثم آمین۔

تاجروں کو خوشخبری

اگر آپ اپنی تجارت کو بڑھانا چاہتے ہیں تو اخبار البلوچ میں اشتہار دیجئے۔

منیجر البلوچ [illegible] کراچی۔

توضیح

در شمارہ اول اخبار البلوچ تحت عنوان "خلاف حکومت ایران" در جواب کلبہائے اشتباہ شدہ بود کہ مطلب را در روز منظور بود کہ را اینجا توضیح میدہیم۔

مقصود این بود کہ در موقع تشریف فرمائے اعلیحضرت اقدس ہمایون شاہنشاہی ایران بہ بلوچستان بیاسیتی قوانین و نامداران بلوچ در ای خطر شستہ نباشند و پیادہ در زمین ایستادہ باشند و با مقصود این بود کہ خود آن اشخاص میل خود خواستہ در راہ ورود اعلیحضرت اقدس شاہنشاہی

در ای شستہ باشند خود سوار و بایستند و این حسب الحکم ماموری دولتی بود کہ آنہا کفش کہ از شستہ پیادہ شوند یا تو اسپہ و این روزنامہ توضیح را رد و تشنیم کہ این بے ادبی گناہ بلوچہا بودہ است۔ و ما میدانیم شاید ماموری دولتی ہم خیال بکنند کہ توسط آنہا اگر در حالت سوار جلوی راہ و عبور اعلیحضرت شاہنشاہی بایستہ بہتر است۔

نوید اعلیحضرت والی قلات

والا حضرت میر [illegible] خان ولیعہد شاہ [illegible] ہمراہ [illegible] برادران [illegible] حرکت نمودہ بتاریخ ۱۴ ماہ صفر المظفر [illegible] قلات بلوچستان [illegible] خان [illegible] کورد سفر [illegible] انشاءاللہ تعالیٰ۔

استرداد

[illegible]

انجمن ترقی قوم بلوچ کا ایک عام جلسہ

آج مورخہ [illegible] بروز [illegible] رات کے دس بجے لیاری [illegible] اسکول کی عمارت میں زیر صدارت جناب غلام محمد نور الدین صاحب بلوچ انجمن ترقی قوم بلوچ کا ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں اصحاب تحت اللفظ کرنے اپنی موثر تقاریر سے حاضرین کو جو تعلیم یافتہ بلوچوں کے نوجوان طبقہ پر مشتمل تھا محظوظ و مستفید فرمایا۔

۱۔ عام مروجہ کی اتباع [illegible] گزشتہ [illegible] انجمن کی رپورٹ سناتے ہوئے جنرل سیکریٹری نے مختصر الفاظ میں سامعین کو مستفید کرایا کہ انجمن کو معرض وجود میں آئے ہوئے تین سال کا عرصہ ہو چکا ہے جس کے دوران میں کما حقہ انجمن قومی سے عہدہ برآ ہوتی رہی ہے اور اگرچہ مالی حالت کمزور ہونے کی وجہ سے انجمن کو اپنے فرائض منصبی کے سرانجام کرنے میں بعض اوقات دقت ہوتی ہے

[illegible]

شدید دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا مگر [illegible] بالخصوص جناب کریم بخش صاحب بلوچ [illegible] کی اعانت جنہیں شامل حال رہی جو کشتی انجمن کو طوفانی حادثات سے بچانے میں [illegible] کام دیتی رہی۔

۲۔ اس کے بعد مولوی عبد الصمد صاحب [illegible] اسلام [illegible] اپنی سیاحت بلوچستان کے حالات [illegible] کی صحیح تصویر [illegible] اپنے وطن کے حالات سے سب [illegible] ہو کر [illegible] کی فلاح و بہبودی کے ضمن میں [illegible] آپ نے اپنا [illegible] جبکہ آپ خان قلات کے ساتھ [illegible] اور [illegible] آپ نے ان الفاظ [illegible]

کو مخاطب کیا [illegible] نوجوانوں کی اس جمعیت کو دیکھ کر مجھے [illegible] زیادہ خوشی حاصل ہے [illegible] آرزوؤں کے برآنے کی صورت نظر آ رہی ہے [illegible] قوم کے مستقبل کے شاندار ہونے کا [illegible] ہے اس لئے میں دعا گو ہوں کہ خدا [illegible] متفق و متحد ہو کر [illegible] ترقی عنایت فرمائے۔

"التوفیق والعون باللہ"

۳۔ بعدہ ماسٹر محمد صاحب بلوچ [illegible] الفاظ میں [illegible] حاضرین کی توجہ باہمی اتفاق و اتحاد کی طرف مبذول کرائی اور [illegible] نوجوان طبقوں کی [illegible] ایک انجمن ہے جو تین سال سے مستقل [illegible] کے ساتھ قومی خدمات کے فرائض [illegible] حاضرین [illegible] مناسب [illegible] تنظیم اور قومی اصلاح کی رغبت دلاتی رہی [illegible] انجمن کی اعانت فرمائیں۔

۴۔ اس کے بعد مولوی محمد حسین صاحب بلوچ [illegible] نے تعلیم و تجارت کے [illegible] پر [illegible] فرمایا کہ [illegible] قوم کو بیدار کرنے کے [illegible] کہ وقتاً فوقتاً مختلف محلوں میں [illegible] تقاریر [illegible] لوگوں کو [illegible] ترغیب دی جائے اس کے علاوہ [illegible] کہ خاص تقاریب پر پبلک جلسے منعقد کر کر [illegible] مختلف شعبوں [illegible] لوگوں کی آنکھیں کھول دی جائیں [illegible]

کرنے کا اہل ہو جائیں اور اپنا آئندہ نصب العین قائم کر سکیں [illegible] تقلید سے [illegible] ہیں۔

۵۔ سب سے آخر میں صدر جلسہ [illegible] کی ایک تقریر [illegible] حاضرین کے جذبات [illegible] میں ہیجان پیدا کر دیا آپ نے قوم کی گزشتہ اور موجودہ حالت پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ "ہماری اقتصادی، تعلیمی اور تمدنی پسماندگی کی یہ نوبت ہے کہ زندگی کے ہر ایک شعبہ میں ہماری [illegible] دیگر اقوام سے بہت پیچھے ہیں قوم میں [illegible] مستقل اور صاحب [illegible] افراد [illegible] قوم کے لئے مایہ ناز نہیں ہو سکتا [illegible] مقصود ہے لیکن [illegible] تعلیم یافتہ نوجوان جو آج یہاں پر کثیر تعداد میں جمع ہو کر [illegible] ہوئے ہیں اگر سب سے پہلے خود اسلامی [illegible] تہذیب و تمدن [illegible] میں قوم کے [illegible] تو وہ زمانہ بہت جلد [illegible] ان کی اتباع [illegible] ہر فرد قوم [illegible] آراستہ [illegible] ہو جائیگا اور قوم بلوچ ترقی کے اعلیٰ منزل پر گامزن ہو جائے گی۔

علی محمد صالح محمد بلوچ

سکریٹری انجمن ترقی قوم بلوچ، کلاکوٹ لیاری کوارٹر، کراچی۔

اخبار البلوچ کے متعلق ایک [illegible] کی رائے

[illegible]

بمبئی میں [illegible]

[illegible]

سری نگر کی [illegible] عورتوں پر [illegible]

سری نگر سے [illegible] ریاست نے [illegible] کے مکانوں پر ٹیکس شروع کر رکھا ہے [illegible]

ایک سو [illegible] چرانے پر دو سال قید

سخت [illegible] سزا

ایک مسلمان کو [illegible] چرانے کے جرم میں دو سال با مشقت قید [illegible] روپے جرمانہ کی سزا دی گئی ہے [illegible] پہلے بھی [illegible] سزا پا چکا ہے [illegible] سال سے زیادہ عرصہ [illegible] جیل میں [illegible] چکا ہے۔

کراچی کی حدود سے باہر نکل گئے

ایک کانگریسی کارکن کی گرفتاری

کراچی ۲۵ جولائی۔ مسٹر [illegible] کو جو [illegible] کانگریس کمیٹی [illegible] کو آرڈیننس کے ماتحت حکم ملا تھا کہ [illegible] بمبئی سے باہر چلے جائیں [illegible] گئے اور [illegible] گرفتار کر لیا گیا۔

مطابع افغانستان

[illegible] مطابع افغانستان کی [illegible] سلسلہ میں [illegible] کے [illegible] ایک عظیم الشان [illegible] عمارت تعمیر کیا جائے گا اور اس میں مطبع [illegible] وسائل سے قائم کیا جائے گا۔

ترکی اخبار نویس کی سیاحت

روزنامہ [illegible] اخبار ترکیہ کے [illegible]

[illegible] آج کل مشرق و مغرب کی سیاحت کر رہے ہیں [illegible] اپنے سفری تجربات [illegible] ترکی [illegible] میں شائع کرتے [illegible] ہیں اب [illegible] مختلف [illegible] کی سیاحت کے بعد آپ [illegible] پہنچے ہیں جہاں آپ [illegible] ہندوستان [illegible] کی سیاحت کے بعد آپ ایران اور افغانستان کی سیاحت کے لئے روانہ ہو جائیں گے۔

ترکیہ میں پوشیدہ امراض

حکومت ترکیہ نے پوشیدہ امراض کو روکنے کے لئے ایک قانون نافذ کیا ہے اس قانون کی رو سے ان اشخاص کو جو کسی پوشیدہ مرض میں مبتلا ہیں اور انہوں نے علاج کی طرف توجہ نہیں کی جرمانہ اور قید کی سزا دی جا سکتی ہے جرمانہ کی تعداد دس لیرہ سے سو لیرہ تک اور قید کی میعاد تین [illegible] سے ایک سال تک ہے [illegible] اندازہ کیا گیا ہے کہ ترکیہ میں دس فیصدی اشخاص پوشیدہ امراض میں مبتلا ہیں اور [illegible] ترقی پذیر ہیں۔

تخت جمشید میں آثار عتیقہ

کچھ عرصہ سے ایک امریکن وفد حکومت ایران کی اجازت سے اور وزارت تعلیم کی نگرانی میں تخت جمشید کے آثار عتیقہ کی کھدائی اور تعمیر ترمیم میں مصروف ہے مشہور جرمنی پروفیسر [illegible] بھی فنی اعتبار سے تعمیر کی نگرانی کر رہے ہیں آثار عتیقہ کے ذیل میں عالیشان محلات بھی برآمد ہوئے ہیں ان کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ [illegible] ساسانیان اور [illegible] کے زمانہ [illegible] ہیں [illegible] حکومت کی طرف سے ایک [illegible] آثار [illegible]

افغانستان میں وطنی مصنوعات کی تحریک

افغانستان [illegible] مصنوعات [illegible]

[illegible] مصنوعات [illegible] اطلاع [illegible] افغانستان [illegible] صنعت نے [illegible] کرنے کے لئے ایک کارخانہ [illegible] کر رہا ہے اس کارخانہ میں جو صابون تیار ہوتا ہے اس کے بہترین [illegible] استعمال ہونے کے متعلق پیرس [illegible] کے [illegible] تصدیق [illegible] تجارتی انجمن اس صابون کے خلاف پروپیگنڈا کر رہی ہے [illegible] مشہور کر رہے ہیں کہ وطنی صابون خشکی پیدا کرتا ہے چونکہ [illegible] انجمنوں کے مقصد اصلی سے واقف ہیں اس لئے ان [illegible] پروپیگنڈے کا کوئی اثر نہیں ہوا بلکہ اس کے برعکس اس صابون کو کابل کے علاوہ اطراف کابل میں بھی پسند کیا جا رہا ہے۔

جاپانی اور سوویٹ جہازوں میں [illegible]

ٹوکیو ۲۲ جولائی۔ حکومت [illegible] کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ کامچاٹکا کے مغربی ساحل پر دو جاپانی جہازوں اور ایک سوویٹ جہاز میں مقابلہ ہو گیا [illegible] کی جانب سے گولیاں چلائی گئیں جس سے تین جاپانی مجروح ہو گئے۔

لنکاشائر میں [illegible] مزدوروں کی ہڑتال

لندن ۲۸ جولائی۔ اجرت میں [illegible] فیصدی تخفیف کے خلاف [illegible] کارخانوں کے [illegible] ہزار [illegible] مزدور کل سے ہڑتال شروع کر دیں گے۔

بیویاں اپنے شوہروں کی اطاعت نہ کریں

فرانس میں نیا مسودہ قانون

[illegible] وزیر عدالت نے فرانسیسی پارلیمنٹ میں ایک مسودہ قانون پیش کیا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ عورتیں اپنے شوہروں کی اطاعت سے قانوناً آزاد ہو جائیں اور ان کے کسی حکم کی پابند نہ [illegible] اس مسودہ قانون میں عورتوں کے [illegible] حقوق کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

(۱) ہر عورت جو پیشہ چاہے اختیار کر سکتی ہے کسی [illegible] کا حق نہ ہونا چاہیے

(۲) اس کے [illegible] اس کے زیر نگرانی اور اس کے قبضہ و اختیار میں ہیں کسی دوسرے کو [illegible] ہاتھ لگانے کا کوئی حق نہ ہو

(۳) [illegible] اپنے شوہر کے علم و اجازت بغیر بنک میں [illegible] کھولنے کا حق حاصل ہے۔

[illegible] اپنی ذاتی آمدنی [illegible] کر سکتی ہے [illegible]

ڈاکٹر مونجے کی ناکام کوشش

ڈاکٹر مونجے [illegible] ہندوؤں کے حقوق [illegible] لندن [illegible] ملاقات کرنے کے [illegible]

بمبئی کے مسلمانوں میں نااتفاقی

[illegible] لگی گھر کو آگ [illegible]

بمبئی ۲۶ جولائی [illegible] کل شام کو پٹھان اور [illegible] مسلمانوں میں [illegible] پولیس [illegible] گرفتار کر لیا۔